نظیری نیشاپوری

محمّد حُسین نام، نظیری تخلّص اوروطن نیشاپور (ایران)تھا۔ دسویں صدی ہجری میں برّصیغر پاک وہند کے تیموری بادشاہوں کی ادب دوستی اور دادودہش کاچرچاسُن کربہت سے دوسرے شعراء کی طرح برّصغیر چلے آئے۔ شہنشاہ اکبراور شہنشاہ جہانگیر کی مدح میں قصیدے کہہ کر اُن کے دربارمیں باریاب ہُوئے۔ اُنھوں نے شاعری کو ذریعۂ معاش نہیں بنایا اورتجارت کے سلسلے میں گجرات (احمد آباد۔بھارت)میں مقیم رہے۔ ۱۰۲۱ھ / ۱۶۱۲ء میں وہیں وفات پائی۔

نظیری نیشا پوری بَرِ صیغرمیں آنے والے ایک عظیم شاعر تھے۔ اُنھوں نے تمام اصنافِ سخن میں طبع آزمائی کی لیکن اُن کی اصل شہرت اُن کی اثر انگیز غزلوں کی وجہ سے ہے۔ نظیری کی غزلیں جذبہ واحساس اور فکروفن کادلکش امتزاج ہیں۔ خوبصُورت تشبیہیں اور استعارے اوربیان کے نئے سے نئے پیرائے اُن کے کلام کاطُرّۂ امتیاز ھیں۔ اُن کے ہاں موسیقی کا عنصر بھی بہت نمایاں ہے ان کی شاعری پربَرِ صغیر کی مقامی زبانوں اور ثقافت کے واضح اثرات بھی ملتے ہیں۔ معاملاتِ عشق ومحبّت کی چھوٹی چھوٹی اور بظاہر غیراہم باتوں کو وہ اتنی ہنر مندی سے بیان کرتے ھیں کہ اہلِ ذوق متاثر ہُوئے بغیرنہیں رہ سکتے۔

عام طور پرغزل کاہرشعر، جُدا گانہ موضوع سے متعلّق ہوتا ہے لیکن نظیری کی بعض غزلوں میں فکری وحدت اور مضمون کا تسلسل بھی نظر آتا ہے۔ یہی ان کی شاہکار غزلیں قرار پائی ہیں۔

☆☆☆

غزل

چه خوش است ازدویکدل سِرحَرُف باز کردن
سُخِن گذشته گفُتن، گِلهِ را دِراز کردن

اَثرِ عتاب برُدن زِدِل هم اندك اندك
به بدیهه آفریدن ، به بهانه ساز کردن

تواگر به جور سُوزی ، زِ جفا کشان نیاید
به جز از دُعایِ جانَت زِ سِر نیاز کردن

نه چنان گرفته ای جابه میانِ جانِ شیرین
که توان تُرَا وجاَن رازِ هم امتیاز کردن

تو به خویشتن چه کردی که به ماکُنی نظیری
به خُدا که واجب آمد زِ تُواحتراز کردن

(نظیری نیشاپوری)

فرہنگ

چه خوش است	:	کیا ہی اچھا ہے، کتنا اچھا لگتا ہے!
یکدل	:	(یک+دل) گہرا دوست۔
سرِ حرف باز کردن	:	گفتگو کا آغاز کرنا، بات چیت شروع کرنا۔
گزشته	:	(گزشتن سے اسمِ مفعول) گزرا ہوا/گزری ہوئی۔
دِراز کردن	:	طول دینا، پھیلانا
عتاب	:	غم و غصّہ۔
بُردن	:	لے جانا، ختم کرنا۔
زِدلِ هم	:	ایک دوسرے کے دل سے۔
اندك اندك	:	تھوڑا تھوڑا، آہستہ آہستہ۔
بدیهه آفریدن	:	فوری طور پر کوئی بات بنانا۔
بهانه ساز کردن	:	بہانہ بنانا۔
جفاکشان	:	(جفاکش کی جمع)ظلم سہنے والے،مظلوم۔
دُعاِ جانَت	:	تیری جان کی (سلامتی) کی دعا۔
زِهم	:	ایک دوسرے سے۔
امتیاز کردن	:	پہچاننا، الگ الگ کرنا۔
بهِ خدا	:	خدا کی قسم۔
واجب آمد	:	واجب ہے۔
احتَراز کَردن	:	پرہیز کرنا، بچنا۔

تمرین

۱۔ "یکدل" چه معنی دارد؟

۲۔ منظور از بیتِ دوّم چیست؟

۳۔ "حرفِ شرط" در کدام بیت آمده است؟

۴۔ بیتِ چهارم را به نثرِ ساده وروان بنویسید۔

۵۔ قوافی و ردیفِ این غَزَل را بنویسید۔

۶۔ مندرجه ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے:

خوش۔ اندک ۔ جفا۔ شیرین۔ جور۔

۷۔ مندرجه ذیل افعال کیا ہیں؟ ان کی گردانیں ترجمے سمیت لکھیے:

سُوزی۔ نیاید۔ گرفته ای۔ کردی ۔ آمد۔

۸۔ سبق میں استعمال ہونے والے مرکبِ اضافی اور توصیفی الگ الگ لکھیے۔

☆☆☆